No. of Printed Pages : 7 **BUDAE-182**

B. A. Hons. (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

June, 2024

BUDAE-182 : Study of Urdu

Progressive Poetry

(ترقی پسند اردو شاعری کا مطالعہ)

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں کے تمام سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ ترقی پسند تحریک کے اردو نظم پر اثرات کی وضاحت کیجیے۔ ۲۰

P.T.O.

یا

ترقی پسند تحریک سے وابستہ اہم غزل گو شعرا پر ایک مضمون لکھئے۔

۲۔ جوش ملیح آبادی کے حالات زندگی اور ان کی نظم ''حالات حاضرہ'' کا تجزیہ کیجئے۔ ۲۰

یا

مجروح+سلطان پوری کا تعارف کراتے ہوئے ان کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

(حصہ ب)

۳۔ ترقی پسند تحریک سے متعلق اپنی معلومات بیان کیجئے۔ ۱۵

یا

فراق گورکھپوری کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے ان کی نظم ''جدائی'' کا تجزیہ تحریر کیجئے۔

۴۔ فیض احمد فیض پر ترقی پسند تحریک کے اثرات کی وضاحت کیجئے۔ ۱۵

یا

جوش ملیح آبادی کا تعارف کراتے ہوئے ان کی شاعری کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالئے۔

(حصہ ج)

۵۔ اسرار الحق مجاز کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

علی سردار جعفری کی غزل گوئی کی خصوصیات پر ایک نوٹ لکھئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ ۱۰

نہیں نگاہ میں منزل تو جستجو ہی سہی
نہیں وصال میسر تو آرزو ہی سہی

نہ تن میں خون فراہم نہ اشک آنکھوں میں
نمازِ شوق تو واجب ہے بے وضو ہی سہی
کسی طرح تو جمے بزم مے کدے والو
نہیں جو بادہ و ساغر تو ہاؤ ہو ہی سہی

یا

خود دل میں رہ کے آنکھ سے پردا کرے کوئی
ہاں لطف جب ہے پا کے بھی ڈھونڈا کرے کوئی
تم نے تو حکم ترک تمنا سنا دیا
کس کے دل سے آہ ترک تمنا کرے کوئی
دنیا لرز گئی حرماں نصیب کی
اس طرح ساز عیش نہ چھیڑا کرے کوئی

۷۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ ۱۰

ہم جو محفل میں تیری سینہ فگار آتے ہیں
رنگ بردوش، گلستاں بہ کنار آتے ہیں
چاک، دل، چاک جگر، چاک گریباں والے
مثلِ گل آتے ہیں، مانند بہار آتے ہیں
کیا وہاں کوئی دل و جاں کا طلبگار نہیں
جا کے ہم کوچۂ قاتل میں پکار آتے ہیں

یا

ہم کو جنوں کیا سکھلاتے ہو ہم تھے پریشاں تم سے زیادہ
چاک کیے ہیں ہم نے عزیزو چار گریباں تم سے زیادہ

چاک جگر محتاج رفو ہے آج تو دامن صرف لہو ہے

اک موسم تھا ہم کو رہا ہے شوق بہاراں تم سے زیادہ

جؤ تم بام کی خاطر ساری لویں شمعوں کی کتر لو

زخم کے مہر و ماہ سلامت جشن چراغاں تم سے زیادہ